

22396 - خریداری ریٹ کے علاوہ کوئی ریٹ بتانے کا حکم

سوال

ایک شخص یہ کہتا ہے کہ میں نے یہ سامان اتنے کا خریدا ہے، حالانکہ اسے نے اس سے کم قیمت پر خریدا ہوتا ہے، بلکہ وہ صرف منافع زیادہ کمانے کے لیے ایسا کرتا ہے، اور بعض تو اس پر حلف بھی اٹھاتے ہیں، اس کا حکم کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس نے بھی سامان خریدا اور اسے فروخت کرتے ہوئے یہ کہا کہ یہ مجھے اتنے کا پڑا ہے اور وہ اپنے اس قول میں جھوٹا ہو یعنی اس نے قیمت خرید اصل قیمت سے زیادہ بتائی تو اس نے حرام کام کا ارتکاب کیا، اور گناہ میں پڑ گیا، یہ اس لائق ہے کہ اس کی خرید و فروخت سے برکت ختم کر دی جائے، اور جب وہ اس پر قسم اٹھائے تو گناہ اور بھی زیادہ ہوگا، اور اس کی سزا بھی زیادہ سخت ہوگی اور وہ امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ کی روایت کردہ مندرجہ ذیل حدیث کی وعید میں داخل ہوگا:

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(تین اشخاص کی طرف اللہ تعالیٰ روز قیامت نہ تو دیکھے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک قسم کا عذاب ہوگا

ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم وہ کون لوگ ہیں؟ یقیناً وہ تو ذلیل و رسوا ہو گئے، تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(احسان جتلانے والا، اور اپنا کپڑا لٹکانے (ٹخنوں سے نیچے) والا، اور جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان فروخت کرنے والا)

اور ایک روایت میں حلف الفاجر کے الفاظ ہیں.

اور بخاری و مسلم وغیرہ نے ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول کریم

صلي الله عليه وسلم كويہ فرماتے ہوئے سنا:

(قسم سامان کے لیے نفع مند اور برکت کو ختم کر دینے والی ہے) .

اور بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ کی مندرجہ ذیل روایت کی بنا پر بھی

عبد اللہ بن ابی عوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے بازار میں سامان رکھا اور اس میں اللہ کی قسم اٹھائی جو اسے نہیں دیا گیا تھا تا کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اسے خرید لے تو یہ آیت نازل ہوئی:

بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں، ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ تو ان سے بات چیت کرے گا، اور نہ ہی روز قیامت ان کی طرف دیکھے گا، اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے آل عمران (77) صحیح بخاری (4 / 316) .

اور اس لیے بھی کہ امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ نے اپنی اپنی صحیح میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(تین اشخاص سے اللہ تعالیٰ بات چیت نہیں کرے گا اور نہ ہی ان کی جانب دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے، ایک شخص تو وہ جو راستے میں زیادہ پانی سے مسافر کو روکتا ہو، اور ایک شخص جس نے کسی شخص - اور ایک روایت میں امام - کی بیعت کی اور وہ بیعت صرف دنیا کے لیے ہو، اگر وہ اسے اس کی من پسند چیز دے تو وہ اس سے وفا کرتا ہے وگرنہ اس سے وفاداری نہیں کرتا، اور ایک شخص جس نے کسی شخص سے عصر کے بعد بھاؤ کیا اور اس نے قسم اٹھائی کہ اللہ کی قسم اسے یہ مال اتنے اتنے میں ملا ہے تو اس نے وہ مال لے لیا) صحیح بخاری (124، 160، 376) صحیح مسلم (1 / 103) حدیث نمبر (108) .